SPIRITUAL
LIFE DEVELOPMENT
INTERNATIONAL HEADQUARTERS

Open Doors. Open Hearts.
Exploring biblical hospitality.
دروازے کھولیں۔ کھلے دل۔ بائبل کی مہمان نوازی کی تلاش۔

A gift, a command, a reflection of the gospel. ایک تحفہ، ایک حکم، انجیل کا عکس۔

Hospitality is not just the responsibility of those who welcome congregations into church or serve refreshments after the service. Nor is it reserved for those who receive hospitality as a spiritual gift. We are **all** called to extend hospitality to those around us.

مہمان نوازی صرف ان لوگوں کی ذمہ داری نہیں ہے جو کلیسیا میں کلیسیا کا خیر مقدم کرتے ہیں یا خدمت کے بعد کچھ کھانے کو پیش کرتے ہیں۔ نہ ہی یہ ان لوگوں کے لیے مخصوص ہے جو روحانی نعمت کے طور پر مہمان نوازی کرتے ہیں۔ ہم سب کو اپنے آس پاس کے لوگوں کی مہمان نوازی کرنے کے لیے بلایا جاتا ہے۔

Biblical hospitality is both action and affection. It is receiving and serving others with our hands and our hearts, inviting them into the family of God. With open doors and open hearts, we can welcome others into a space where they are seen, where they are loved and where they are valued. Into a space where they can meet with Jesus and discover the fullness of life as God intended.

بائبل کی مہمان نوازی عمل اور محبت دونوں ہیں۔ یہ ہمارے ہاتھوں اور اپنے دلوں سے دوسروں کو وصول کرنا اور ان کی خدمت کرنا ہے، انہیں خدا کے خاندان میں مدعو کرنا ہے۔ کھلے دروازوں اور کھلے دلوں کے ساتھ، ہم دوسروں کو ایک ایسی جگہ میں خوش آمدید کہہ سکتے ہیں جہاں وہ نظر آتے ہیں، جہاں وہ پیار کرتے ہیں اور جہاں ان کی قدر کی جاتی ہے۔ ایک ایسی جگہ میں جہاں وہ یسوع سے مل سکتے ہیں اور زندگی کی معموری کو دریافت کر سکتے ہیں جیسا کہ خدا کا ارادہ ہے۔

As followers of Jesus, we are to extend that invitation to everyone; to those we know and those we don't, to those who are like us and those who are not.

یسوع کے پیروکاروں کے طور پر، ہمیں اس دعوت کو ہر ایک تک پہنچانا ہے۔ ان کے لیے جنہیں ہم جانتے ہیں اور جنہیں ہم نہیں جانتے، ان کے لیے جو ہمارے جیسے ہیں اور جو ہمارے جیسے نہیں ہیں۔

In this eight-day series, we invite you to take a closer look at examples and stories of hospitality found in the Bible and make time to reflect on how you can practice hospitality well with your own life.

اس آٹھ روزہ سیریز میں، ہم آپ کو بائبل میں پائی جانے والی مہمان نوازی کی مثالوں اور کہانیوں کو قریب سے دیکھنے کے لیے مدعو کرتے ہیں اور اس بات پر غور کرنے کے لیے وقت نکالتے ہیں کہ آپ اپنی زندگی کے ساتھ مہمان نوازی کی اچھی مشق کیسے کر سکتے ہیں۔

Each day you will read from Scripture, followed by a short thought. After reading, take some time to reflect or discuss your response to what you have read, using the question prompts to guide you. Close your reflection in prayer. Ask God to reveal something new to you today.

ہر روز آپ کلام پاک سے پڑھیں گے، اس کے بعد ایک مختصر خیال ہو گا۔ پڑھنے کے بعد، آپ کی رہنمائی کے لیے سوال کے اشارے کا استعمال کرتے ہوئے، جو کچھ آپ نے پڑھا ہے اس پر غور کرنے یا اس پر اپنے ردعمل پر بحث کرنے کے لیے کچھ وقت نکالیں۔ دعا میں اپنا وقت گزاریں۔ خدا سے دعا کریں کہ وہ آج آپ پر کچھ نیا ظاہر کرے۔

Disruption

Luke 13:10-17

رکاوٹ

لوقا ۱۳: ۱۰۔۱۷

A woman comes to worship. She's literally bent over at the waist. She can't stand upright. Her eyes are permanently downcast and have been for almost a lifetime. As a *woman* in this society, she is a piece of property that has no power. As a woman *crippled by an evil spirit* – she has been declared sinful and a threat to the religious community... and yet, she's still coming to worship. She has not abandoned her faith or her God.

ایک عورت عبادت کے لیے آتی ہے۔وہ واقعی کمر پر جھکی ہوئی ہے۔وہ سیدھا کھڑا نہیں ہو سکتی۔اس کی آنکھیں مستقل طور پر جھکی ہوئی ہیں اور تقریباً عمر بھر کے لیے ہیں۔اس معاشرے میں عورت کی حیثیت سے وہ جائیداد کا ایک ایسا ٹکڑا ہے جس کا کوئی اختیار نہیں۔ایک بری روح سے معذور عورت کے طور پر–اسے گناہ گار اور مذہبی برادری کے لیے خطرہ قرار دیا گیا ہے. اور اس کے باوجود،وہ اب بھی عبادت کے لیے آ رہی ہے۔اس نے اپنے ایمان یا اپنے خدا کو نہیں چھوڑا ہے۔

Jesus sees her and says – *'Behold a woman.'*یسوع نے اسے دیکھا اور کہا- 'دیکھو ایک عورت'۔

Be-hold: Focus! Pay attention!دیکھو توجہ مرکوز کریں

For 18 years, people have avoided her like the plague – both with their eyes and their touch – and yet, Jesus sees her; brings her into the centre of the faith community; speaks to her and gathers her in a healing God embrace. She is restored.
When Jesus calls her a 'Daughter of Abraham', he gives her honour, dignity and social status. How outrageous!
The hospitality (on the Sabbath!) and the resulting miracle are not received well by the religious leaders. Scripture and the Law have clashed with love and hospitality.

۱۸ سالوں سے،لوگوں نے اس سے طاعون کی طرح پرہیز کیا ہے–ان کی آنکھوں اور چھونے سے–اور پھر بھی،یسوع اسے دیکھتا ہے۔اسے ایمانی برادری کے مرکز میں لاتا ہے۔اس سے بات کرتا ہے اور اسے ایک شفا بخش خدا کے گلے مہمان نوازی (سبت کے دن!) اور اس کے نتیجے میں ہونے والے معجزے کو مذہبی رہنما !میں شامل کرتا ہے۔وہ بحال ہو گئی ہے۔جب یسوع اسے 'ابرہام کی بیٹی' کہتا ہے،تو وہ اسے عزت،وقار اور سماجی حیثیت دیتا ہے۔کتنا اشتعال انگیز اچھی طرح سے قبول نہیں کرتے ہیں۔صحیفہ اور قانون محبت اور مہمان نوازی سے ٹکراتے ہیں۔

Can you imagine the scene? A woman bent over is set free and stands upright.A woman from the margins strides to the centre of the synagogue – and she dances!

کیا آپ منظر کا تصور کر سکتے ہیں؟ جھکی ہوئی ایک عورت آزاد ہو گئی اور سیدھی کھڑی ہو گئی۔حاشیے سے ایک عورت عبادت گاہ کے مرکز کی طرف بڑھی–اور وہ رقص کرتی ہے

Talk about a disruption!*رکاوٹ کے بارے میں بات کریں*

Being hospitable involves seeing and calling to the centre the unloved, the disfigured, the stranger – those on the margins. It involves wrapping them in a warm God embrace and speaking words of respect, value and honour over them. It is here that the divine, transforming power of hospitality is displayed. It is here that healing, wholeness and hope are offered.

مہمان نواز ہونے میں ناپسندیدہ، بگڑے ہوئے،اجنبیوں کو دیکھنا اور مرکز میں بلانا شامل ہے–جو حاشیے پر ہیں۔اس میں ان کو خدا کی گرمجوشی میں لپیٹنا اور ان پر عزت،قدر اور عزت کے الفاظ بولنا شامل ہے۔یہیں مہمان نوازی کی الٰہی، بدلنے والی طاقت ظاہر ہوتی ہے۔یہ یہاں ہے کہ شفا،مکمل اور امید کی پیشکش کی جاتی ہے.

For reflection:غور و خوص کے لیے

Who is on the edge, on the margins of our faith communities? Who needs us to see them, call them forward, include, embrace and honour them? What are the blockages in our faith community that stop people from coming to Jesus?

ہماری مذہبی برادریوں کے کنارے پر کون ہے؟ ہمیں ان کو دیکھنے،انہیں آگے بلانے،شامل کرنے،گلے لگانے اور ان کی عزت کرنے کی ہمیں کس کی ضرورت ہے؟ ہماری ایمانی برادری میں کون سی رکاوٹیں ہیں جو لوگوں کو یسوع کے پاس آنے سے روکتی ہیں؟

A prayer for today: آج کی دعا

Lord, give us eyes to see; a loving heart to embrace and include others; and the courage to offer hospitality… even when it causes a disruption. Amen

اے خُدا، ہمیں دیکھنے کے لیے آنکھیں عطا فرما۔دوسروں کو گلے لگانے اور شامل کرنے کے لیے محبت کرنے والا دل؛ اور مہمان نوازی پیش کرنے کی ہمت… یہاں تک کہ جب اس سے رکاوٹ آتی ہے۔آمین

Colonel Donna Evans

Consideration of the other. دوسرے کا خیال۔

Genesis 18:6-8 پیدائش۱۸: ۶۔۸	Matthew 10:40-42 متی۱۰ : ۴۰ – ۴۲
Luke 10:30-37 لوقا۱۰: ۳۰۔۳۷	Luke 14:12-14 لوقا۱۴ : ۱۲۔۱۴
Isaiah 58:7 یسعیاہ۵۸ : ۷	1 Peter 4:9 ۱پطرس۴: ۹
Galatians 6:10 گلتیوں۶: ۱۰	

Hospitality is the consideration of others that allows us to welcome God in person, demonstrating our love for others. All people are created in the image of God, with the same human needs and longings. When we approach others with compassion and openness to listen to their experience, we will better understand their needs.

مہمان نوازی دوسروں کا خیال ہے جو ہمیں دوسروں کے لیے اپنی محبت کا مظاہرہ کرتے ہوئے، ذاتی طور پر خدا کا استقبال کرنے کی اجازت دیتی ہے۔ تمام لوگ خُدا کی صورت پر بنائے گئے ہیں، ایک ہی انسانی ضروریات اور خواہشات کے ساتھ۔ جب ہم دوسروں کے تجربے کو سننے کے لیے ہمدردی اور کشادہ دلی کے ساتھ ان سے رجوع کرتے ہیں، تو ہم ان کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھیں گے

A guest may arrive tired, hungry or sometimes wounded. To restore them with food and rest is a duty. We see the response of Abraham to unfamiliar guests in Genesis 18 and the response of the Good Samaritan to the wounded stranger in the parable Jesus shared with his disciples in Luke 10. To welcome and respond to the needs of others is a specific command from God and an instruction Jesus made so clear to his first disciples (Matthew 10:40-42).

ایک مہمان تھکا ہوا، بھوکا یا کبھی کبھی زخمی ہو سکتا ہے۔ انہیں کھانے اور آرام سے بحال کرنا فرض ہے۔ ہم پیدائش ۱۸ میں ناواقف مہمانوں کے لیے ابرہام کا ردعمل اور زخمی اجنبی کے لیے اچھے سامری کا ردعمل دیکھتے ہیں جو تمثیل میں یسوع نے اپنے شاگردوں کے ساتھ لوقا ۱۰ میں بیان کیا تھا۔ اور ایک ہدایت جو یسوع نے اپنے پہلے شاگردوں کے لیے واضح کی تھی (متی ۱۰: ۴۰۔۴۲)۔

In practice, offering hospitality may not always feel easy. But as followers of Jesus, we must rise above the difficulties encountered. We can become reluctant to open our doors and welcome in those who have caused hurt or disappointment. When extending hospitality feels difficult, we can call out to God for his help to fulfil this duty, to replace our hesitancy with conviction and judgement with compassion. In our context, the Congolese are truly hospitable not only towards their peers but also towards those who are poor or disadvantaged and towards strangers.

عملی طور پر، مہمان نوازی کی پیشکش ہمیشہ آسان محسوس نہیں ہوتی۔ لیکن یسوع کے پیروکاروں کے طور پر، ہمیں درپیش مشکلات سے اوپر اٹھنا چاہیے۔ ہم اپنے دروازے کھولنے میں ہچکچاہٹ کا شکار ہو سکتے ہیں اور ان لوگوں کا خیر مقدم کر سکتے ہیں جنہوں نے تکلیف یا مایوسی کی ہے۔ جب مہمان نوازی کو بڑھانا مشکل محسوس ہوتا ہے، تو ہم اس فرض کو پورا کرنے کے لیے خُدا کی مدد کے لیے پکار سکتے ہیں، تاکہ اپنی ہچکچاہٹ کو یقین اور فیصلے کو ہمدردی سے بدل دیں۔ ہمارے سیاق وسباق میں، کانگو کے لوگ نہ صرف اپنے ساتھیوں کے لیے بلکہ ان لوگوں کے لیے بھی جو غریب یا پسماندہ ہیں اور اجنبیوں کے لیے واقعی مہمان نواز ہیں۔

Hospitality is an attitude that teaches us how to open our hearts to others without grumbling or complaining, to receive them considerately, to listen to them and to provide lodging and food without recompense.
When we limit our hospitality, we deprive ourselves of God's joy.

مہمان نوازی ایک ایسا رویہ ہے جو ہمیں سکھاتا ہے کہ کس طرح بڑبڑائے یا شکایت کیے بغیر اپنے دلوں کو دوسروں کے لیے کھولنا ہے، انہیں غور سے قبول کرنا، ان کی بات سننا اور بغیر معاوضہ کے رہائش اور کھانا فراہم کرنا ہے۔ جب ہم اپنی مہمان نوازی کو محدود کرتے ہیں تو ہم خود کو خدا کی خوشی سے محروم کر دیتے ہیں۔

For reflection: غور و خوص کے لیے

How willing am I to open my heart to others and offer hospitality freely?

میں دوسروں کے لیے دل کھول کر مہمان نوازی کرنے کے لیے کتنا تیار ہوں؟

A prayer for today: آج کے لیے دعا

Loving Heavenly Father, awaken my heart to your love so that I can welcome others into my life, wherever I may be and whoever I may encounter today. Amen.

پیار کرنے والے آسمانی باپ، میرے دل کو اپنی محبت کے لیے بیدار کر تاکہ میں اپنی زندگی میں دوسروں کا خیر مقدم کر سکوں، میں جہاں بھی ہوں اور آج جس سے بھی میرا سامنا ہو سکتا ہے۔ آمین۔

Major Lousie Mavouna and Commissioner Jane Paone

Acceptance. قبولیت

Hebrews 13:2 عبرانیوں ۱۳ : ۲ Genesis 18:1-8 پیدائش ۱۸ : ۱۔۸ Luke 10:25-37 لوقا ۱۰ : ۲۵۔۳۷

Christian hospitality goes beyond simple gestures of kindness; it represents fundamental acceptance of others, regardless of their history, beliefs, or circumstances. Acceptance does not depend on how much or how little we know about the person before us.

مسیحی مہمان نوازی احسان کے سادہ اشاروں سے بالاتر ہے۔ یہ دوسروں کی بنیادی قبولیت کی نمائندگی کرتا ہے، ان کی تاریخ، عقائد، یا حالات سے قطع نظر۔ قبولیت کا انحصار اس بات پر نہیں ہے کہ ہم اپنے سامنے والے شخص کے بارے میں کتنا یا کتنا کم جانتے ہیں۔

One of the most well-known instructions to show hospitality is found in the New Testament book of Hebrews: 'Do not forget to show hospitality to strangers, for by doing so, some people have shown hospitality to angels without knowing it' (Hebrews 13:2). This instruction is not unfounded.

مہمان نوازی دکھانے کی سب سے مشہور ہدایات میں سے ایک عبرانیوں کی نئے عہد نامے کی کتاب میں پائی جاتی ہے: "مسافر پروری سے غافل نہ رہو کیونکہ اسی کی وجہ سے بعض نے بے خبری میں فرشتوں کی مہمان نوازی کی" عبرانیوں ۱۳: ۲ ۔ یہ ہدایت بے بنیاد نہیں ہے۔

In Genesis 18, we read of Abraham's humble and generous display of hospitality to three strangers. Wealthy and aged, Abraham could have easily called on one of his many servants to tend to the three unannounced visitors. Yet Abraham generously gave them the best he had. There is so much we don't know about these guests. Abraham and Sarah didn't know who they were either. But their response was a response of fundamental acceptance. And, as it turned out, they had welcomed the Lord and two angels.

پیدائش ۱۸ باب میں، ہم ابرہام کی تین اجنبیوں کے ساتھ مہمان نوازی کی عاجزی اور فراخدلی کے بارے میں پڑھتے ہیں۔ امیر اور بوڑھے، ابرہام آسانی سے اپنے بہت سے خادموں میں سے ایک کو بلا سکتا تھا تاکہ وہ تین غیر اعلانیہ مہمانوں کو دیکھ سکے۔ پھر بھی ابرہام نے فراخدلی سے اُن کو اپنے پاس سب سے بہتر دیا۔ ہم ان مہمانوں کے بارے میں بہت کچھ نہیں جانتے ہیں۔ ابراہیم اور سارہ کو بھی معلوم نہیں تھا کہ وہ کون ہیں۔ لیکن ان کا ردعمل بنیادی قبولیت کا ردعمل تھا۔ اور، جیسا کہ یہ نکلا، انہوں نے رب اور دو فرشتوں کا استقبال کیا۔

When welcoming strangers, those we don't know, we may unintentionally invite heavenly presence into our midst – how incredible!

اجنبیوں کا استقبال کرتے وقت، جنہیں ہم نہیں جانتے، ہم غیر ارادی طور پر آسمانی موجودگی کو اپنے درمیان مدعو کر سکتے ہیں۔کتنا نا قابل یقین ہے

In Luke 10, we find the parable of the Good Samaritan. This parable depicts a Samaritan's humanitarian response towards a wounded stranger, a response which surpasses ethnic and religious boundaries.

لوقا ۱۰ میں، ہمیں نیک سامری کی تمثیل ملتی ہے۔ یہ تمثیل ایک زخمی اجنبی کے لیے نیک سامری کے انسانی ہمدردی کے ردعمل کو ظاہر کرتی ہے، ایسا ردعمل جو نسلی اور مذہبی حدود سے بالاتر ہے۔

The Samaritan didn't stop to decide if this wounded stranger was his neighbour before he showed love; he didn't consider his nationality, ethnicity, status, or cleanness. *He* was the neighbour and that's what counted.

سامری یہ فیصلہ کرنے سے باز نہیں آیا کہ کیا یہ زخمی اجنبی اس کا پڑوسی ہے اس سے پہلے کہ اس نے محبت ظاہر کی۔ اس نے اپنی قومیت، نسل، حیثیت، یا صفائی پر غور نہیں کیا۔ وہ پڑوسی تھا اور یہی شمار ہوتا تھا۔

True hospitality has no bounds and involves a willingness to accept even those who appear to be outsiders. There are no outsiders to the love of God. And there is no qualification needed to receive or to offer hospitality.

حقیقی مہمان نوازی کی کوئی حد نہیں ہوتی اور اس میں ان لوگوں کو بھی قبول کرنے کی خواہش شامل ہوتی ہے جو باہر کے دکھائی دیتے ہیں۔ خدا کی محبت سے باہر کوئی نہیں ہے۔ اور مہمان نوازی لینے یا پیش کرنے کے لیے کسی قابلیت کی ضرورت نہیں ہے۔

For reflection:غور و خوص کے لیے

Do you cultivate a spirit of hospitality that mirrors the unconditional acceptance demonstrated by Christ?

کیا آپ مہمان نوازی کا جذبہ پیدا کرتے ہیں جو مسیح کی غیر مشروط قبولیت کا آئینہ دار ہے؟

A prayer for today:آج کے لیے دعا

May the Lord grant us the grace to extend hospitality rooted in genuine acceptance, following the example of Christ, who welcomed all with love and compassion. Amen.

خُداوند ہمیں مسیح کی مثال کی پیروی کرتے ہوئے، جس نے محبت اور شفقت کے ساتھ سب کا خیر مقدم کیا، حقیقی قبولیت پر مبنی مہمان نوازی کو بڑھانے کا فضل عطا کرے۔ آمین۔

Major Arif Masih

The flow of grace. فضل کا بہاؤ۔

Luke 9:51-56 لوقا ۹: ۵۱-۵۶ Luke 10:25-37 لوقا ۱۰: ۲۵-۳۷ John 4:1-38 یوحنا ۴: ۱-۳۸

I find the way that the gospel writers describe Jesus' interactions with the Samaritans endlessly compelling. Without doubt, as he grew up in Nazareth, Jesus would have encountered the biases and prejudices of his community toward their neighbours. Jews and Samaritans had grievances against one another that went back centuries. Ethnic rivalries, religious differences and political posturing separated them and occasionally flared into violence.

مجھے انجیل کے مصنفین نے سامریوں کے ساتھ یسوع کے تعامل کو لامتناہی مجبور کرنے کا طریقہ پایا۔ بلاشبہ، جیسا کہ وہ ناصرت میں پلا بڑھا، یسوع کو اپنے پڑوسیوں کے تئیں اپنی برادری کے تعصبات اور تعصبات کا سامنا کرنا پڑا ہو گا۔ یہودیوں اور سامریوں کی ایک دوسرے کے خلاف صدیاں پرانی شکایتیں تھیں۔ نسلی دشمنیوں، مذہبی اختلافات اور سیاسی اندازنے انہیں الگ کر دیا اور کبھی کبھار تشدد میں بھڑک اٹھے۔

It is telling, then, that when we observe how Jesus interacts and speaks about Samaritans it is completely counter-cultural: he chastises his disciples for getting angry when they are snubbed by Samaritan villagers (Luke 9:51-56); his most famous parable has a Samaritan as the hero and the one to be emulated (Luke 10:25-37); he sits and shares a drink alone with a Samaritan woman (John 4:1-38). In all these examples, the Jewish onlookers are scandalised. For us today, we should ask ourselves, what was Jesus doing here?

پھر، یہ بتا رہا ہے کہ جب ہم دیکھتے ہیں کہ یسوع سامریوں کے بارے میں کیسے بات کرتا ہے اور بات کرتا ہے تو یہ مکمل طور پر مخالف ثقافتی ہے: وہ اپنے شاگردوں کو غصے میں آنے کے لیے جھڑکتا ہے جب وہ سامری دیہاتیوں کی طرف رد کیے جاتے ہیں (لوقا ۹: ۵۱-۵۶)؛ اس کی سب سے مشہور تمثیل میں ایک سامری کو ہیرو کے طور پر بیان کیا گیا ہے اور جس کی تقلید کی جائے گی (لوقا ۱۰ : ۲۵-۳۷)؛ وہ ایک سامری عورت کے ساتھ اکیلے بیٹھ کر پیتا ہے (یوحنا ۴ : ۱-۳۸)۔ ان تمام مثالوں میں یہودی تماشائیوں کو بدنام کیا گیا ہے۔ آج ہمارے لیے، ہمیں اپنے آپ سے پوچھنا چاہیے، یسوع یہاں کیا کر رہا تھا؟

When we view Jesus' engagement with the Samaritans through the lens of hospitality, we begin to see something extraordinary. In his desire to open himself up to another person, he is willing to break with convention – he practices proximity with the 'unclean', he shares his table with 'outsiders', and he recognises God at work in the 'unbeliever'. As a result of this, enemies become neighbours, strangers are seen as a gift, and 'the other' becomes an agent of God's grace.

جب ہم سامریوں کے ساتھ یسوع کی مصروفیت کو مہمان نوازی کے چشمے سے دیکھتے ہیں تو ہمیں کچھ غیر معمولی نظر آنے لگتا ہے۔ اپنے آپ کو کسی دوسرے شخص کے سامنے کھولنے کی خواہش میں، وہ روایت کو توڑنے کے لیے تیار ہے–وہ 'ناپاک' کے ساتھ قربت کی مشق کرتا ہے، وہ 'باہر والوں' کے ساتھ اپنی میز بانٹتا ہے، اور وہ 'خُدا کے نہ ماننے والوں' میں کام پر خدا کو پہچانتا ہے۔ اس کے نتیجے میں، دشمن پڑوسی بن جاتے ہیں، اجنبیوں کو تحفہ کے طور پر دیکھا جاتا ہے، اور 'دوسرا' خدا کے فضل کا سفیر بن جاتا ہے۔

Jesus' example of hospitality also calls us to open our hearts to others, whoever they are, in radical ways. In doing so, we can expect a sacred space to open which allows the grace of God to flow through the Holy Spirit. This, then, will become a place of transformation.

یسوع کی مہمان نوازی کی مثال ہمیں دوسروں کے لیے، چاہے وہ کوئی بھی ہو، بنیاد پرست طریقوں سے اپنے دل کھولنے کی دعوت دیتی ہے۔ ایسا کرنے سے، ہم ایک مقدس جگہ کے کھلنے کی توقع کر سکتے ہیں جو روح القدس کے ذریعے خُدا کے فضل کو بہنے دیتا ہے۔ یہ، پھر، تبدیلی کی جگہ بن جائے گا.

For reflection: غور وخوص کے لیے

Can you think of a time when offering unconditional hospitality created space for the grace of God to flow? What happened?

کیا آپ ایسے وقت کے بارے میں سوچ سکتے ہیں جب غیر مشروط مہمان نوازی نے خدا کے فضل کو بہنے کے لیے جگہ پیدا کی؟ کیا ہوا؟

A prayer for today: آج کے لیے دعا

Dear Lord, thank you for showing us what hospitality looks like. Help us to open our hearts to others in radical ways and, in so doing, create space for your grace to flow. Amen

پیارے خُدا، مہمان نوازی کیسی دکھتی ہے ہمیں دکھانے کے لیے تیرا شکریہ۔ انقلابی طریقوں سے دوسروں کے لیے اپنے دل کھولنے میں ہماری مدد کر اور ایسا کرتے ہوئے، اپنے فضل کے بہاؤ کے لیے جگہ پیدا کر۔ آمین

Lieut-Colonel Nick Coke

An act of Justice. انصاف کا عمل۔

Leviticus 19:33-34 احبار۱۹ : ۳۳۔۳۴   Matthew 25:31-40متی ۲۵ : ۳۱ – ۴۰

Hospitality is an act of kingdom justice; it involves seeing someone and their needs and acting on a desire to respond. Not just so that they may survive but so they may flourish and experience shalom.*

مہمان نوازی بادشاہی انصاف کا ایک عمل ہے۔اس میں کسی کو اور ان کی ضروریات کو دیکھنا اور جواب دینے کی خواہش پر عمل کرنا شامل ہے۔ صرف اس لیے نہیں کہ وہ زندہ رہیں بلکہ اس لیے وہ پھل پھول سکیں اور سلامتی کا تجربہ کریں۔

Kingdom justice is about inviting strangers to become part of our lives and becoming part of theirs. Strangers, those who may be different from us in many ways, those from other countries or with different backgrounds, cultures or languages, may be the hardest for us to offer welcome. But if we are to follow the example of Jesus and honour the command of God, we need to reach out to those who may feel unwelcome in the world with the warm embrace of a community that can demonstrate God's love, mindful that whatever we do to 'the least of these', we are doing unto the Lord (Matthew 25:40). This may involve acts of traditional hospitality such as sharing a meal – but it is more.

بادشاہی انصاف اجنبیوں کو ہماری زندگی کا حصہ بننے اور ان کا حصہ بننے کی دعوت دینے کے بارے میں ہے۔ اجنبی، وہ لوگ جو بہت سے طریقوں سے ہم سے مختلف ہو سکتے ہیں، دوسرے ممالک سے تعلق رکھنے والے یا مختلف پس منظر، ثقافت یا زبانیں رکھنے والے، ہمارے لیے خوش آمدید پیش کرنا مشکل ترین ہو سکتا ہے۔ لیکن اگر ہم یسوع کی مثال پر عمل کرنا چاہتے ہیں اور خدا کے حکم کا احترام کرتے ہیں، تو ہمیں ان لوگوں تک پہنچنے کی ضرورت ہے جو دنیا میں ناپسندیدہ محسوس کر سکتے ہیں ایک ایسی کمیونٹی کے گرمجوشی سے گلے ملنے سے جو خدا کی محبت کا مظاہرہ کر سکے، اس بات کو ذہن میں رکھتے ہوئے کہ ہم جو کچھ بھی کرتے ہیں۔ 'ان میں سے سب سے چھوٹا'، ہم خداوند کے لیے کر رہے ہیں (متی ۲۵ : ۴۰)۔ اس میں روایتی مہمان نوازی کی کارروائیاں شامل ہو سکتی ہیں جیسے کھانا بانٹنا- لیکن یہ زیادہ ہے۔

In Leviticus 19:33–34, God gives a clear instruction that we are not to mistreat foreigners residing in our land, but to treat them as natives, loving them as ourselves. To offer them 'home'.

احبار۱۹: ۳۳۔۳۴ میں خُدا اسطرح ہدایت دیتا ہے کہ " اور اگر کوئی پردیسی تیرے ساتھ تُمھارے مُلک میں بودوباش کرتا ہو تو تُم اُسے آزار نہ پہنچانا۔ بلکہ جو پردیسی تمھارے ساتھ رہتا ہو اُسے دیسی کی مانند سمجھنا بلکہ تو اُس سے اپنی مانند محبت رکھنا۔

Home is not a place; it is a relationship.گھر ایک جگہ نہیں ہے؛ یہ ایک رشتہ ہے

It is not easy being a foreigner – not knowing what behaviour is normal, what attire is acceptable or how to navigate the tasks of everyday life.

غیر ملکی ہونا آسان نہیں ہے –یہ نہ جاننا کہ کون سا رویہ نارمل ہے، کون سا لباس قابل قبول ہے یا روزمرہ کی زندگی کے کاموں کو کیسے چلانا ہے۔

As followers of Jesus, we should demonstrate love and patience with the stranger in our midst. To the one counting slowly in an unfamiliar currency at the cash desk, to the one laden with heavy bags who needs a little extra time to navigate airport security, to the one uttering a few broken words in a foreign language. We should welcome them in love and offer them a 'home' with us.

یسوع کے پیروکاروں کے طور پر، ہمیں اپنے درمیان موجود اجنبی کے ساتھ محبت اور صبر کا مظاہرہ کرنا چاہیے۔ کیش ڈیسک پر ایک غیر مانوس کرنسی میں آہستہ آہستہ گننے والے کے لیے، بھاری بیگوں سے لدے شخص کے لیے جس کو ہوائی اڈے کی حفاظت پر تشریف لے جانے کے لیے تھوڑا سا اضافی وقت درکار ہوتا ہے، غیر ملکی زبان میں چند ٹوٹے پھوٹے الفاظ کہنے والے کے لیے۔ ہمیں ان کا پیار سے استقبال کرنا چاہیے اور انھیں اپنے ساتھ 'گھر' پیش کرنا چاہیے۔

This is kingdom justice at its best – living right and righting wrong.یہ بادشاہی انصاف ہے اپنی بہترین حالت میں – صحیح زندگی گزارنا اور غلط کو درست کرنا۔

* 'Shalom' is a Hebrew word and Jewish greeting, often translated as 'peace', which refers to wholeness and rightness. It means connectedness with others. With creation. With God.

شالوم' ایک عبرانی لفظ اور یہودی سلام ہے، جس کا ترجمہ اکثر 'امن' کے طور پر کیا جاتا ہے، جس سے مراد پوری اور صداقت ہے۔ اس کا مطلب ہے دوسروں کے ساتھ تعلق۔ تخلیق کے ساتھ۔ خدا کے ساتھ۔

For reflection: غور و خوص کے لیے

How do I welcome the stranger in my midst (neighbourhood, school, community)??میں اپنے درمیان اجنبی کو کیسے خوش آمدید کہوں (پڑوس، اسکول، کمیونٹی)؟

In what ways does God reveal himself to me through the stranger??کن طریقوں سے خدا اپنے آپ کو اجنبی کے ذریعے مجھ پر ظاہر کرتا ہے؟

A prayer for today: آج کے لیے دعا

Dear Lord, help us to see the stranger and the foreigner through your eyes. May we demonstrate love and patience as we endeavour to build relationships with them.

پیارے خُدا، اجنبی اور پردیسی کو اپنی آنکھوں سے دیکھنے میں ہماری مدد فرما۔ ہم ان کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کی کوشش کرتے ہوئے محبت اور تحمل کا مظاہرہ کریں۔

Colonel Wendy Swan

Embracing everyone.

Luke 19:1-3

سب کو گلے لگانا۔

لوقا ۱۹: ۱۔۳

Across The Salvation Army world, the tradition of sharing a cup of tea is important. These occasions give us time to relax, engage and get to know each other. Taking the time to enjoy tea together also creates an opportunity to share sacred space. Later in this biblical passage, Jesus asks to sit down at the table with Zacchaeus. People in the wider story questioned why Jesus would make such a request. Zacchaeus was not everyone's favourite'tea' partner.

سالویشن آرمی کی دنیا میں، چائے کا کپ بانٹنے کی روایت اہم ہے۔یہ مواقع ہمیں آرام کرنے، مشغول ہونے اور ایک دوسرے کو جاننے کا وقت دیتے ہیں۔ایک ساتھ چائے سے لطف اندوز ہونے کے لیے وقت نکالنا بھی مقدس جگہ کو بانٹنے کا موقع فراہم کرتا ہے۔بعد میں بائبل کے اس حوالے میں، یسوع نے زکائی کے ساتھ میز پر بیٹھنے کو کہا۔وسیع کہانی میں لوگوں نے سوال کیا کہ یسوع ایسی درخواست کیوں کرے گا۔زکائی ہر کسی کا پسندیدہ چائے کا ساتھی نہیں تھا۔

People living with disabilities sometimes find themselves left to take tea on their own. A friend of mine noticed that after services at The Salvation Army, people did not choose to sit down at the morning tea table with her sister. Her precious sister lived with a disability and was not always easy to understand. While this sister was not excluded from the morning tea – her presence was not really appreciated. Theologian, John Swinton, reminds us that, 'Jesus sat with those folks that society did not want to sit with.'[1]

معذوری کے ساتھ رہنے والے لوگ کبھی کبھی خود کو چائے پینے کے لئے چھوڑا ہواپاتے ہیں۔ میرے ایک دوست نے دیکھا کہ سالویشن آرمی میں خدمات کے بعد،لوگوں نے صبح کی چائے کی میز پر اس کی بہن کے ساتھ بیٹھنے کا انتخاب نہیں کیا۔ اس کی عزیز بہن ایک معذوری کے ساتھ رہتی تھی اور اسے سمجھنا ہمیشہ آسان نہیں تھا۔ اگرچہ اس بہن کو صبح کی چائے سے خارج نہیں کیا گیا۔اس کی موجودگی کو سراہا نہیں گیا تھا۔ ماہر الہیات جان سوئٹن ہمیں یاد دلاتے ہیں کہ، 'یسوع ان لوگوں کے ساتھ بیٹھا تھا جن کے ساتھ معاشرہ نہیں بیٹھنا چاہتا تھا۔'

Choosing who we sit with communicates to the person and the wider world that we appreciate their company and their experience of the world. Faithful hospitality accepts that both sets of people sitting around the teapot reflect the image of God and have gifts to share with each other. Choosing to sit with someone who appears different to ourselves is a key marker of Christ's pattern of hospitality.

ہم کس کے ساتھ بیٹھتے ہیں اس کا انتخاب اس شخص اور وسیع تر دنیا کو بتاتا ہے کہ ہم ان کے ساتھ اور ان کے دنیا کے تجربے کو سراہتے ہیں۔ وفادار مہمان نوازی قبول کرتی ہے کہ چائے کے برتن کے ارد گرد بیٹھے ہوئے لوگوں کے دونوں گروہ خدا کی تصویر کی عکاسی کرتے اور ایک دوسرے کے ساتھ بانٹنے کے لیے تحائف رکھتے ہیں۔ کسی ایسے شخص کے ساتھ بیٹھنے کا انتخاب کرنا جو خود سے مختلف نظر آتا ہے مسیح کی مہمان نوازی کے نمونے کا ایک اہم نشان ہے۔

For reflection:

As you think about your own context, who are the people that Jesus might ask to have tea with today?
How might you pursue faithful hospitality with disabled people in your community?

عکاسی کے لیے:

جیسا کہ آپ اپنے سیاق و سباق کے بارے میں سوچتے ہیں، وہ کون لوگ ہیں جن کے ساتھ یسوع آج چائے پینے کے لیے کہہ سکتا ہے؟
آپ اپنی کمیونٹی میں معذور افراد کے ساتھ وفادار مہمان نوازی کیسے کر سکتے ہیں؟

A prayer for today:

Father, help us to see the image of God reflected in every face we encounter. Guide us to move beyond welcome statements and towards hospitality that seeks to build relationships. Amen.

Coralie Bridle

آج کی دعا:

باپ، ہر چہرے پر جس کا ہم سامنا کرتے ہیں ہمیں خدا کی شبیہہ دیکھنے میں مدد کریں۔ ہمیں خیر مقدم کے بیانات سے آگے بڑھنے اور مہمان نوازی کی طرف رہنمائی کریں جو تعلقات استوار کرنا چاہتے ہیں۔ آمین۔

[1]John Swinton, "Using Our Bodies Faithfully: Christian Friendship and the Life of Worship," *Journal of Disability & Religion* 19 (2015): 239.

A display of generosity.

Luke 10:38-42

A guest in most African contexts is welcome at any time without a prior appointment. A Zimbabwean Shona proverb, '*muenihaapedzi dura'* means 'a guest does not exhaust your reserves'. This highlights the truth that sharing what you have with others, including a stranger or an uninvited guest, won't cause you to suffer a major loss. A Rwandese proverb, '*Umushyitsiakurishaimbuto*', means 'a visitor makes you cook seeds reserved for planting'. When you use your best and most precious resources serving visitors, you get to enjoy those special resources too.

سخاوت کا مظاہرہ۔

لوقا ۱۰ : ۳۸۔۴۲

زیادہ تر افریقی سیاق و سباق میں مہمان کا کسی بھی وقت بغیر کسی پیشگی ملاقات کے استقبال کیا جاتا ہے۔ایک زمبابوے شونا کہاوت، 'muenihaapedzi dura' کا مطلب ہے 'مہمان آپ کے ذخائر کو ختم نہیں کرتا'۔یہ اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ آپ کے پاس جو کچھ ہے اسے دوسروں کے ساتھ بانٹنا، بشمول ایک اجنبی یا بن بلائے مہمان، آپ کو کسی بڑے نقصان کا سبب نہیں بنے گا۔ ایک روانڈی کہاوت، 'Umushyitsiakurishaimbuto'، کا مطلب ہے۔ایک مہمان آپ سے وہ بیج پکواتا ہے جو پودے لگانے کے لیے مخصوص تھے۔ جب آپ اپنے بہترین اور قیمتی وسائل کو مہمانوں کی خدمت کے لیے استعمال کرتے ہیں، تو آپ کو بھی ان خاص وسائل سے لطف اندوز ہونے کا موقع ملتا ہے۔

In Luke 10:38-42, we read the story of Jesus at the home of Martha and Mary, a story that speaks to generous hospitality as understood in my African context. Jesus was on his way and decided to enter Martha and Mary's home without prior arrangements, yet a generous welcome was still extended. This demonstrates that hospitality should not be based on the abundance of our resources but rather on the needs of those we welcome. Hospitality, in this context, goes beyond merely offering a meal; it signifies a readiness to care, support, welcome, and be available.

لوقا ۳۸ : ۲۸۔۴۲میں، ہم مارتھا اور مریم کے گھر پر یسوع کی کہانی پڑھتے ہیں، ایک ایسی کہانی جو میرے افریقی سیاق و سباق میں سمجھی جانے والی فراخ مہمان نوازی کی بات کرتی ہے۔یسوع اپنے راستے پر تھا اور بغیر پیشگی انتظامات کے مارتھا اور مریم کے گھر میں داخل ہونے کا فیصلہ کیا، پھر بھی ایک فراخدلانہ استقبال کیا گیا۔یہ ظاہر کرتا ہے کہ مہمان نوازی ہمارے وسائل کی کثرت پر مبنی نہیں ہونی چاہئے بلکہ ان کی ضروریات پر مبنی ہونی چاہئے جن کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں۔مہمان نوازی، اس تناظر میں، محض کھانے کی پیشکش سے آگے ہے۔یہ دیکھ بھال، حمایت، خوش آمدید، اور دستیاب ہونے کی ایک تیاری کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

In the world, there are some who have more than enough to spare, yet are reluctant to part with what they have. There are others who have only just enough and find it hard to invite others in to share. Whether we have a store full of resources or only a little left in our cupboard, we are called to throw open our doors and welcome guests in anyway. Jesus calls us to be available to serve, even when we feel unprepared or under-resourced. He asks to provide for others when there is a need, not just when it is convenient or comfortable for us.

دنیا میں، کچھ ایسے بھی ہیں جن کے پاس کافی سے زیادہ بچا ہے، پھر بھی وہ جو کچھ ہے اسے چھوڑنے سے گریزاں ہیں۔کچھ اور بھی ہیں جن کے پاس صرف کافی ہے اور دوسروں کو اشتراک کے لیے مدعو کرنا مشکل ہے۔چاہے ہمارے پاس وسائل سے بھرا اسٹور ہو یا ہماری الماری میں صرف تھوڑا سا بچا ہو، ہمیں اپنے دروازے کھولنے اور مہمانوں کا استقبال کرنے کے لیے کہا جاتا ہے۔یسوع ہمیں خدمت کے لیے دستیاب رہنے کے لیے بلاتا ہے، یہاں تک کہ جب ہم خود تیار نہ ہوں یا وسائل سے کم محسوس کرتے ہوں۔ وہ ہم سے کہتا ہے کہ ضرورت پڑنے پر دوسروں کو فراہم کریں، نہ کہ صرف اس وقت جب یہ ہمارے لیے آسان ہو یا آرام دہ ہو۔

True hospitality as generosity stems from a generous heart and caring love that wishes the best for everyone, including strangers.

سخاوت کے طور پر حقیقی مہمان نوازی ایک فراخ دل اور دیکھ بھال کرنے والی محبت سے ہوتی ہے جو اجنبیوں سمیت ہر ایک کے لئے بہترین خواہش رکھتی ہے۔

For reflection:

Reflecting on this short story, what motivates your acts of hospitality today?

Does your hospitality demonstrate your preparedness, availability, and willingness to serve others without limitations?

عکاسی کے لیے:

اس مختصر کہانی پر غور کرتے ہوئے، آج آپ کی مہمان نوازی کے کاموں کو کس چیز کی ترغیب ملتی ہے؟

کیا آپ کی مہمان نوازی آپ کی تیاری، دستیابی، اور بغیر کسی پابندی کے دوسروں کی خدمت کرنے کی خواہش کو ظاہر کرتی ہے؟

A prayer for today:

Dear Lord, as I consider those who may unexpectedly show up on my doorstep, help me to show them a kind of hospitality that is generous… a kind that extends love and care and a desire to welcome them as an expression of your boundless love and grace. Amen-

آج کی دعا: پیارے خدا، جیسا کہ میں ان لوگوں کو سمجھتا ہوں جو غیر متوقع طور پر میری دہلیز پر ظاہر ہو سکتے ہیں،مجھے ان کی مہمان نوازی دکھانے میں مدد کریں جو فیاض ہو…ایک ایسی قسم جو محبت اور دیکھ بھال کو بڑھاتی ہے اور آپ کی بے پناہ محبت اور فضل کے اظہار کے طور پر ان کا استقبال کرنے کی خواہش رکھتی ہے۔آمین

Lieut-Colonel Celestin Ayabagabo and Colonel Bishow Samhika

A way of life. زندگی گزارنے کاایک طریقہ۔

God cares *for* his people *through* his people.

خدااپنےلوگوں کے ذریعے اپنےلوگوں کاخیال رکھتاہے۔

In this series, we have reflected on some examples of hospitality found in the Bible and the call to extend hospitality without grumbling and with generosity, not only to our own guests but also to saints and strangers.

اس سلسلے میں، ہم نے بائبل میں موجود مہمان نوازی کی کچھ مثالوں پر غور کیا ہے۔اور بغیر بڑبڑائے اور سخاوت کے ساتھ نہ صرف ہمارے اپنے مہمانوں کے لیے بلکہ بزرگوں اوراجنبیوں کے لیے بھی مہمان نوازی کوبڑھانے کی بلاہٹ ہے۔

As believers and part of the Body of Christ, we reflect Christ's likeness and God's love when we offer hospitality generously. Imagine a world where we are all devoted to opening doors, to honouring others above ourselves and sharing with one another!

ایمانداروں اور مسیح کے جسم کاحصہ ہونے کے ناطے، جب ہم فراخدلی سے مہمان نوازی کرتے ہیں توہم مسیح کی مشابہت اور خدا کی محبت کی عکاسی کرتے ہیں۔ایک ایسی دنیاکا تصور کریں جہاں ہم سب دروازے کھولنے،دوسروں کو اپنے اوپر عزت دینے اور ایک دوسرے کے ساتھ اشتراک کرنے کے لیے وقف ہیں!

Hospitality is more than an occasional practice; it is a way of life. Romans 12:9-21 outlines the characteristics of Christian hospitality. It requires our time, finances, our skills and other resources to be shared with kindness and respect. It demands sacrifice. It is love in action.

مہمان نوازی کبھی کبھار کی مشق سے زیادہ ہے۔یہ زندگی کا ایک طریقہ ہے.رومیوں ۱۲: ۹۔۲۱ مسیحی مہمان نوازی کی خصوصیات کو بیان کرتی ہے۔اس کے لیے ہمارے وقت، مالیات، ہماری مہارتوں اور دیگر وسائل کی ضرورت ہوتی ہے جس میں مہربانی اور احترام کے ساتھ اشتراک کیا جائے۔یہ قربانی مانگتا ہے۔اس عمل میں پیار ہے۔

Scripture tells us that Jesus, his disciples and the prophets were welcomed into many homes with love, courtesy and extraordinary kindness.

صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع، اس کے شاگردوں، اور نبیوں کا بہت سے گھروں میں محبت، شائستگی اور غیر معمولی مہربانی کے ساتھ استقبال کیا گیا تھا۔ صحیفہ ہمیں بتاتا ہے کہ یسوع، اس کے شاگردوں، اور نبیوں کا بہت سے گھروں میں محبت، شائستگی اور غیر معمولی مہربانی کے ساتھ استقبال کیا گیا تھا۔

Martha and Mary offered generous hospitality to Jesus (Luke 10:38-42). Priscilla and Aquila welcomed Paul (Acts 18:2-3). Sarah and Abraham showed hospitality to their visitors (Genesis 18:1-8). Tabitha showed kindness through her deeds (Acts 9:36), and Boaz exhibited exceptional generosity and kindness towards Ruth (Ruth 2:8-16). The list goes on.

مارتھا اور مریم نے یسوع کی فراخدلی سے مہمان نوازی کی۔(لوقا ۱۰ : ۳۸۔۴۲ پرسکیلا اور اکولہ نے پولس کا استقبال کیا۔ (اعمال ۱۸ : ۲۔۳ سارہ اور ابرہام نے اپنے مہمانوں کی مہمان نوازی کی (پیدائش۱۸ : ۱۔۸)۔تبیتا نے اپنے اعمال کے ذریعے مہربانی کا مظاہرہ کیا (اعمال ۹ : ۳۶)، اور بوعز نے روت کے لیے غیر معمولی فراخدلی اور مہربانی کا مظاہرہ کیا (روت ۲: ۸۔۱۶)۔فہرست جاری ہے۔

The Bible is the foundation of Christian living, and from the multitude of examples shared in the Word of God, we can learn that practicing hospitality means accepting people, sharing with them, providing for their needs according to God's mercy, and treating them with respect.

بائبل مسیحی زندگی کی بنیاد ہے،اور خدا کے کلام میں مشترکہ مثالوں کی کثرت میں سے،ہم یہ سیکھ سکتے ہیں کہ مہمان نوازی کا مطلب لوگوں کو قبول کرنا، ان کے ساتھ اشتراک کرنا، خدا کی رحمت کے مطابق ان کی ضروریات کو پورا کرنا، اور ان کے ساتھ احترام کے ساتھ پیش آنا ہے۔

We praise God for The Salvation Army [the Church], who practices hospitality with generous hands among those in need, suffering communities, and refugees. And all to bring glory, honour, and praise to God so that people may know the saving grace of our Lord and Saviour, Jesus Christ. This should be our ultimate goal.

ہم سالویشن آرمی[چرچ] کے لیے خدا کی تعریف کرتے ہیں،جو ضرورت مندوں، مصیبت زدہ کمیونٹیزاور پناہ گزینوں کے درمیان فراخ دلی سے مہمان نوازی کرتی ہے۔اور سب خدا کی شان،عزت اور حمد لانے کے لیے ہے تاکہ لوگ ہمارے خُداوند اور نجات دہندہ،یسوع مسیح کے بچانے والے فضل کو جانیں۔یہ ہماراحتمی مقصد ہوناچاہئے۔

Hospitality can be lived out by individuals, with others in our families, workplaces and communities, and certainly within the Church. But let us never try to do it on our own. Let us depend upon God, His Son Jesus Christ, and the power of the Holy Spirit as we open our doors and our hearts to others in love.

مہمان نوازی انفرادی طور پر کی جا سکتی ہے،اپنے خاندانوں میں دوسروں کے ساتھ،کام کی جگہیں اور کمیونٹیز،اور یقیناً چرچ کے اندر۔لیکن آیئے کبھی بھی اپنے طور پر ایسا کرنے کی کوشش نہ کریں۔آیئے ہم خُدا، اُس کے بیٹے یسوع مسیح، اور روح القدس کی طاقت پر انحصار کریں جب ہم اپنے دروازے اور اپنے دلوں کو دوسروں کے لیے محبت میں کھولتے ہیں۔

Reflection:

Are we truly practicing hospitality with love, compassion, and generosity, or are we merely going through the motions without heartfelt intention?

غوروخوص: کیا ہم واقعی محبت، شفقت اور سخاوت کے ساتھ مہمان نوازی کر رہے ہیں،یا ہم محض دلی نیت کے بغیر عمل سے گزر رہے ہیں؟

Prayer:

Dear Heavenly Father, in your mercy and love, may we offer hospitality to all, with generosity for your glory and honour for your Kingdom's sake, in the power of the Holy Spirit. In Jesus' Name. Amen.

Captain Dorothy Macwan

دعا:

پیارے آسمانی باپ، آپ کی رحمت اور محبت میں، روح القدس کی طاقت سے اپکی بادشاہی کی خاطر آپکے جلال اور عزت کے لیے سخاوت کے ساتھ ہم سب کی مہمان نوازی کریں۔یسوع کے نام میں۔ آمین۔

We are grateful to the International Theological Council for the work they have undertaken on the subject of biblical hospitalityin preparation for this series.

ہم بین الاقوامی تھیولوجیکل کونسل کے شکر گزار ہیں کہ انہوں نے اس سلسلے کی تیاری میں بائبل کی مہمان نوازی کے موضوع پر جو کام کیا ہے۔

Find out more about our contributors and the role and work of the International Theological Council at salvationarmy.org

salvationarmy.org پر ہمارے شراکت داروں اور بین الاقوامی تھیولوجیکل کونسل کے کردار اور کام کے بارے میں مزید معلومات حاصل کریں۔